

یہ کس سے جنگ چھیڑی ہے۔۔۔؟!؟

شاعر: عدیل احمد عدیل (کراچی)

سنو لکارنے والو!

سنو لکارنے والو!!

کسے لکارتے ہو تم؟!؟

یہ کس پہ وار کرتے ہو!!

کہ ہا ہا کار کرتے ہو

مگر یہ بھول جاتے ہو

یہ کس سے جنگ چھیڑی ہے۔۔۔

کسے تسخیر کرنے کی ادھوری کوششوں میں تم مگر مصروف رہتے ہو

چمن پہ قہر ڈھاتے ہو، گلوں کو روند دیتے ہو

ستم کی فصل بوتے ہو!

شجر سلف سے پیوستہ، فضا کے عہد سے وابستہ.. حقیقت دین و عصر حاضر کے افکار و مسائل پر

آگہی بخش مجلہ، مطبوعات و ویب سائٹ ایفاظ کے تحریری متن میں معاون بنیے

امام الانبیاء ﷺ کے تم کبھی خاک کے بناتے ہو
کبھی افکار کو ان ﷺ کے، نشانے پر سجاتے ہو
مگر یہ جانتے ہو کیا!؟
سگِ آوارگاں کی جب بری آواز گونجے تو
مسلمان جاگ جاتے ہیں!
فصلیں ٹوٹ جاتی ہیں!
قلعے تسخیر ہوتے ہیں!
ستم کی فصل بوتے وقت ہمیشہ سوچ لینا تم
مری تاریخ کہتی ہے
کہ جب یہ فصل اگتی ہے نہایت تلخ ہوتی ہے
یہ اپنے ہاریوں کے خون سے سیراب ہوتی ہے!
سنوللکار نے والو! نہایت غور سے سن لو!
میرے آقا ﷺ کے بارے میں زبانیں زہر جب اگلیں
تو ان ﷺ کے چاہنے والے سروں کو کاٹ دیتے ہیں